تبصرے

مآثر دلاوری — مرتبہ مولانا محمد ابرار حسین صاحب فاروقی تقطیع متوسط ضخامت ۲۲۵ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد - ۱۲/ پتہ کتب خانہ فاروقی دوالا جاہ میوزیم گوپامئو ضلع ہردوئی (یوپی)

مولانا احمد اللہ شاہ فاروقی دلاور جنگ شہید ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے نہایت نمایاں اور نامور مجاہد تھے۔ آپ ارکاٹ (مدراس) کے اس شاہی خاندان کے چشم و چراغ تھے جو گوپامئو ضلع ہردوئی سے منتقل ہو کر ارکاٹ میں جا بسا اور ایک عرصہ تک وہاں حکمراں رہا تھا۔ اس خاندان کو قدرت نے علم اور حکومت و سلطنت دونوں نعمتیں بیک وقت عطا فرمائی تھیں اور اس کے افراد صاحب شمشیر بھی ہوتے تھے اور صاحب قلم بھی۔ لیکن مولانا احمد اللہ شاہ فاروقی پر علم اور تصوف کا غلبہ اس درجہ ہوا کہ سلطانی جاہ و حشم کو خیرباد کہہ کر ساری عمر سیر و سیاحت درس و تدریس اور ارشاد و تذکیۂ نفس میں بسر کر دی اور آخر اتر پردیش میں پہنچ کر انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی کی قیادت اس شان سے کی کہ دشمنوں کے چھکے چھڑا دیئے۔ لیکن مشیت کو منظور کچھ اور ہی تھا۔ آپ جام شہادت نوش فرما کر صدیقین شہدا سے جا ملے۔ مولانا کے مجاہدانہ کارناموں کا تذکرہ انگریزی اور اردو کی کتابوں میں جو جنگ آزادی پر لکھی گئی ہیں ملتا ہے۔ لیکن فاضل مولف نے جو خود بھی صاحب علم و قلم ہیں اور خود مولانا کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں مختلف نادر و نایاب تاریخی دستاویزات۔ خاندانی کاغذات۔ اور اس زمانہ کے بعض اخبارات کی روشنی میں بڑی کد و کاوش اور محنت شاقہ کے بعد زیر تبصرہ کتاب میں مولانا کے خاندانی اور ذاتی حالات و سوانح۔ اوصاف و کمالات اور علمی و عملی کارناموں کا ایسا مرقع تیار کیا ہے جو بڑی حد تک جامع بھی ہے اور مستند بھی۔ اور اسی بنا پر اپنی حیثیت میں منفرد ہے۔ تاریخ کے طلباء کے لئے خصوصاً اور عام ارباب ذوق کے لئے عموماً اس کا مطالعہ دلچسپ اور مفید بھی ہوگا اور عبرت انگیز و سبق آموز بھی!